www.KitaboSunnat.com

مسجد ابراہیم اور یہود

الخلیل ایک قصبہ کا نام ہے جو دریائے اردن کے مغربی کنارے پر بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر پہاڑوں کے درمیان واقع ہے، یہ قصبہ سطح سمندر سے تین ہزار فٹ کی بلندی پر بیت اللحم کے جنوب میں واقع ہے، اس کی آبادی اب تقریباً پچاس ہزار ہے۔ حضرت خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی زندگی کے دن زیادہ یہاں گزارے تھے۔

حرم الخلیل کے تحت "مکفلا" نامی ایک عظیم اور تاریخی غار ہے، جس میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے تاریخی مزار ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ غار اپنے خاندان کے قبرستان کے لیے خرید کیا تھا۔ جہاں اب حضرت سارہ، حضرت ابراہیم، حضرت اسحاق اور حضرت یوسف علیہم السلام کے مزارات واقع ہیں۔ ان مبارک مزارات کے تعویذ مسجد ابراہیم کے بالائی فرش پر ایک خاص حصے پر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر تعمیر کیے گئے ہیں اس لیے اس کے قدرتی طور پر دو حصے بن گئے ہیں، ایک حصے پر مزارات ہیں، دوسرے حصے پر مسجد ہے۔

اس مسجد کے پاس ایک مسافر خانہ ہے جو قدیم ایام سے مسافروں کے ٹھہرنے کے لیے بنایا گیا تھا اور اس سلسلے کے تمام اخراجات حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے بزرگوں کے اوقاف سے پورے کیے جاتے ہیں۔ یہ ستمبر ۱۹۶۷ء تک اردن کا حصہ رہا ہے۔

۵ر جون ۱۹۶۷ء کی عرب۔ اسرائیل جنگ کے دوران ستمبر ۱۹۶۷ء میں اس پر یہودیوں نے قبضہ کیا، پھر بتدریج اس پر اپنی گرفت سخت کرنا شروع کردی، پہلے آس پاس کی مسلم آبادی کو برباد کرکے ان دیہاتوں میں یہودیوں کو لا بسایا، جب ان کی نفری بڑھی تو انھوں نے بتدریج مسجد پر ڈورے ڈالنے شروع کر دیے۔ پہلے اس کے مزارات والے حصہ پر قبضہ کیا اور یہی حصہ بڑا تھا اور اسی جانب مسجد کے دروازے بھی بہت پڑتے ہیں، پھر یعقوب علیہ السلام کے مزار کو ایک نئی چھت کے ذریعے مزار ابراہیم سے ملانے کا اعلان کیا، پھر مسجد میں اپنے حصے کے لینے کا پروگرام بنایا، اس میں "عبادت سبت" کی، ساتھ ہی مسلمانوں کو اس میں نماز پڑھنے سے روکنے اور ان کو احساس کمتری میں مبتلا کرنے کے لیے انواع واقسام کے ظلم ڈھائے۔ ان کو اجاڑا، ان کو لوٹا، ان کو گھر سے بے گھر کیا، وہاں ایک کنواں تھا جسے انھوں نے ختم کیا، ایک تاریخی دیوار گرائی، مسجد کی الماریاں اور چٹائیاں تک اٹھا کر لے گئے، ان کے جنازوں کی بے حرمتی کی، جس سے غرض یہ تھی کہ اب مسلمان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے چار بن کر رہ جائیں اور یوں مرعوب ہو رہیں کہ سر اٹھا کر ادھر ادھر دیکھنے کا حوصلہ نہ کر سکیں۔ حالانکہ بیت المقدس کے منشور میں یہ تحریر ثبت ہے کہ یہ مسلمانوں کے لیے ہے اور کوئی یہودی اسے استعمال کرنے کا مجاز نہیں ہے۔ مگر اب گنگا الٹی بہ نکلی۔ جو اصل وارث تھے، انکو نکال باہر کیا جاتا ہے اور جن کو اس کے استعمال کی اجازت نہیں تھی، وہ اس کے متولی اور وارث بن بیٹھے ہیں۔

مسجد صرف مسلمانوں کی عبادت گاہ کا نام ہے، غیر مسلموں کی عبادتگاہوں کے نام معبد، گوردوارہ، مندر اور کلیسا وغیرہ ہیں۔ اس لیے کسی دوسری قوم یا فرقے کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ دوسرے کے مذہبی معاملات یا عبادت گاہوں میں کوئی تصرف یا مداخلت کرے۔ تصرف اور مداخلت تو بڑی بات ہے، ہمارا قرآن تو یہ اعلان کرتا ہے کہ: اگر یہ مسجدیں بنانا بھی چاہیں تو ان کو اس کا حق نہیں ہے۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ

(پ ۱۰ - توبہ ع ۳)

ہمیں پوری طرح علم ہے کہ اس سود خوار قوم کو عبادت گاہوں سے کوئی دلچسپی نہیں، ان کو میخانے یا قمار خانے درکار ہیں، دراصل وہ اپنے اردگرد مقدس مقامات کا حصار قائم کر کے اپنی ریاست کا استحکام چاہتے ہیں، تاکہ دائرہ بھی وسیع ہو جائے، مسلمانوں کا انخلا بھی آسانی سے کیا جا سکے، اور کچھ عرصہ کے بعد وہ دنیا کی نگاہ میں بڑے "پیر و مرشد اور احبار" کہلا کر ساری روحانی دنیا کے پیشوا بن سکیں۔ مسلمان بہرحال ان کی ان چالوں اور سازشوں کو سمجھتے ہیں اور وہ اپنی ہزار کمزوریوں کے باوجود اتنی ہمت رکھتے ہیں کہ "یہود نا مسعود" کا دماغ درست کر سکیں۔

یہودیوں کی تمام تخریبی سرگرمیوں اور فریب کاریوں کے پیچھے جو دستِ غیب کام کر رہے ہیں، وہ تمام بڑی طاقتیں ہیں جو اس امر پہ مصر ہیں کہ یہودیوں کا ایک وطن ضرور ہونا چاہیے۔ اگر درمیانی حل کے طور پر کسی عرب ملک نے بھی ان کی منظوری دی تو مسلمان اسے تسلیم نہیں کریں گے۔ کیونکہ اس کے وارث ۸۰ کروڑ مسلمان ہیں، کوئی ایک مسلم ملک نہیں۔

اب تازہ خبر موصول ہوئی ہے کہ جدہ میں اسلامی وزراء خارجہ کی ایک کمیٹی نے اسرائیلی تجاویز کے خلاف جوابی کارروائی کا پروگرام تیار کر لیا ہے اور اس امر کا امکان قوی ہے کہ احتجاج کے لیے وزراء خارجہ کی کانفرنس بلائی جائے۔

شہزادہ سعود الفیصل نے بالکل صحیح کہا ہے کہ:۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ